سرکاری رپورٹ

دسواں بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۲۴ جون ۱۹۹۸ء مطابق ۲۸ صفر المظفر ۱۴۱۹ ہجری بروز بدھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲۔	وقفہ سوالات	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲۰
۴۔	بجٹ پر عام بحث	۲۱

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۲۴ جون ۱۹۹۸ء مطابق ۲۸ صفر المظفر ۱۴۱۹ھ بروز بدھ بوقت چار بج کر پینتیس منٹ سہ پہر زیر صدارت مولوی نصیب اللہ ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا

جناب ڈپٹی اسپیکر : السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از اخوندزادہ عبدالمتین

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ہ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ہ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

ترجمہ :۔ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے۔ اور ہم اسی کے بندے ہیں۔ اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انھیں کوئی خوف و خطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج و غم ہوگا۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں۔ وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : بسم اللہ الرحمان الرحیم وقفہ سوالات

*۳۰۶ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۷-۱۹۹۶ء کے دوران حب کو پاور پراجیکٹ سے حکومت بلوچستان کو کل کس قدر آمدنی حاصل ہوئی ہے تفصیل دی جائے ؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

سال ۹۷-۱۹۹۶ء میں حب کو پاور پروجیکٹ سے ۲۰۲۲۹۷۸۶۰ روپے کی آمدنی موصول ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال

***۳۱۱ مری عبدالکریم نوشیروانی** : کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ویسٹرن بائی پاس بس ٹرک اڈہ و سبزی منڈی کی تعمیر کا کام کس مرحلے میں ہے اور مذکورہ اڈہ پر اب تک کس قدر لاگت آئی ہے نیز یہ بھی بتایا جائے کہ سابقہ اڈہ کو نئے اڈہ میں کب تک منتقل کیا جائے گا ؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات : ویسٹرن بائی پاس پر واقع بس ٹرک اڈہ اور سبزی منڈی میں سے ٹرک اڈہ سبزی منڈی کا کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ بس اڈے کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور اسی فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

مذکورہ منصوبے پر اب تک تقریباً ۲۸ کروڑ ۲۴ لاکھ ۱۹ ہزار روپے لاگت آئی ہے علاوہ ازیں حکومت کیطرف سے نامزد کمیٹی نے مورخہ ۹۷-۱۱-۶ کو اپنے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ ٹرک اڈہ سبزی منڈی کو جلد منتقل کر دیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگر کوئی سوال نمبر ۳۱۱ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

میر محمد اسلم بلیدی : جناب میرا ایک ضمنی سوال ہے کیا وزیر صاحب بتا سکتے ہیں کہ اڈے کی منتقلی کب تک ممکن ہے

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر : کل سے تو بسم اللہ ہو چکی ہے مجھے امید ہے کہ ایک ہفتے تک منتقلی مکمل ہو جائے گی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب یہ اڈہ کل سے شروع ہو گیا ہے کہ اس کو منتقل کر رہی ہے عام منڈی والوں کے لئے عرض ہے ان کی مشکلات حل کرنے کے لئے آپ نے کیا انتظامات کئے ہیں اب جبکہ آپ نے ٹرک بھی بند کئے ہیں اس کے لئے آپ نے کوئی انتظام کیا ہے۔

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر : جناب کل ہماری تمام یونین سے ملاقات ہوئی میٹنگ ہوئی ان کی جتنی مشکلات ہیں ہم نے ان کو حل کرنے کی کوشش کی ہے ہماری معلومات کے مطابق وہاں کوئی اور مسئلہ نہیں ہے اس کے بعد اگر وہاں کوئی اور مشکلات اور مسائل ہوا تو ہم حکومت کی طرف سے حاضر ہیں جو کام ہوا حل کریں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے

×۵۴۳ **مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل** : کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور اس کے ماتحت محکموں / اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے ؟

(ب) مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک

محکموں / اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام / اسکیم / پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی کل تخمینہ لاگت معہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات : محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں منظور شدہ ٹھیکیدار کام نہیں کر رہے ہیں البتہ اس سے منسلک محکمہ کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل آخر پر منسلک ہیں۔

۳۷۶۲× مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ ٹھیکیدار اگر ہو اور اس کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تنخواہیں وغیرہ کی تفصیل کیا ہے نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات : مالی اسل ۹۸۔۱۹۹۷ء میں ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے پاس کوئی اسکیم عملدر آمد کے لئے نہیں ہے البتہ اس سے منسلک محکمہ کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے پاس اسکیموں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے اس کے علاوہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے تحت واپڈا کا ہائیڈرولوجی اور اسپلان کا پروجیکٹ کام کر رہا ہے جس کے پاس اپنی کوئی اسکیم نہیں ہے۔

(ب) حکومت بلوچستان نیت ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی جٹ سے نئے بس وٹرک اڈہ و گیراجز کی تکمیل کے لئے مبلغ ۷۹۹۵ ۳ ملین رقم مختص کی ہے جس میں سے صرف ۱۰۶۳۹ ملین روپے کیوڈی اے کو جاری کیے گئے۔

نومبر ۱۹۹۷ء میں کیوڈی اے کو جاری کیے گئے رقم مبلغ ۱۰۶۳۹ ملین روپے کی اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

کام کا نام	ٹھیکیدار کا نام	اداشدہ رقم
تعمیر مسجد ٹوائلٹ بمقام بس اڈہ ٹرک اڈہ	عبدالناصر	۳۲۲۸،۳۶۴
تعمیر نالہ ٹریننگ	الیس بی خان	۸۱۳۹۲۷
تعمیر ٹرک اڈہ روڈز	رخشانی بلڈرز	۲۹۹۳۴۴
تعمیر پل وغیرہ	آغا یوسف علی	۱۹۲۸۰۵
تعمیر ٹوائلٹ و فائر بریگیڈ اسٹیشن	حاجی عبدالغنی	۲۰۷۵۵۹۹
تعمیر روڈ بس اڈہ	حاجی فضل قادر	۳۰۰۰۰۰۰
تعمیر کوارٹرز وٹریفک بوتھ	محمد رسول خان	۱۱۷۷۷۴

اسپنی روڈ کی تعمیر کے مد میں مبلغ ۱۰۰۰۰۰۰ روپے دسمبر ۹۷ میں موصول ہوئے جبکہ مبلغ ۱۰۰۰۰۰۰ روپے ٹھیکیدار تعمری نو کنسٹریکشن کمپنی کو بعوض بل ادا کیے گئے علاوہ ازیں ہنگی روڈ کی تعمیر کے سلسلے میں مبلغ ۳۰ لاکھ روپے موصول ہوئے ہیں جو کہ ادارے کے پاس محفوظ ہیں۔

جبکہ مذکورہ بالا رقوم سے غیر ترقیاتی خرچہ نہیں کیا گیا ہے بس وٹرک اڈہ وگیراجز کے کام کا تقریباً ۲۵ فیصد حصہ بقایا رہتا ہے جو کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہیں کیے جا سکے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: سوال نمبر ۳۶۲ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ جناب صفحہ پانچ پر دیا گیا ہے کہ ۹۸-۱۹۹۷ء کے لئے سالانہ ترقیاتی بجٹ سے بس اور ٹرک اڈہ اور گیراجز کے لیے سینتیس ملین رقم مختص تھی۔ لیکن اس میں ابھی تک دس ملین کیوڈی اے کو جاری کئے گئے باقی رقم کب جاری کریں گے اور یہ رقم ابھی جاری بھی نہیں ہوئی وجوہات کیا ہیں

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر: باقی اگلے سال کوشش کریں گے اور پندرہ جولائی سے دے دیں گے۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب گزرے ہوئے مالی سال میں تو آپ نے اس کے لیے کوئی رقم نہیں دی۔ سینتیس ملین سے صرف دس ملین دیئے ہیں ستائیس ملین روپے اس کا انتظام آپ کیسے کریں گے۔

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر: جناب کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ابھی بجٹ پاس ہونے کے بعد یہ جو سال جولائی شروع ہوگا ہم کوشش کریں گے کہ دے دینے چاہئے پچھلے سال مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں دیا جاسکا اب آئندہ سال ہم کوشش کریں گے کہ یہ مکمل رقم دے دیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی یہ رقم آپ لیپس نہیں کریں گے

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر: ہم نے یہ رقم پی ایس ڈی پی میں رکھی ہے آئندہ سال دے دیں گے

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: مہربانی

جناب ڈپٹی اسپیکر: اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے

۴۰۰× مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب مشینوں کی تعداد، مدت، خرابی صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ج) جزو (ب) میں مذکور مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد (ایکڑ / کلومیٹر / مکعب فٹ اور رقم وغیرہ) کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات : محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے پاس کوئی گریڈر / بلڈوزر اور رگ مشین موجود نہیں، البتہ محکمہ سے منسلک محکمہ کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور ہیڈروجیالوجی پروجیکٹ واپڈا کے پاس اس قسم کی مشینیں موجود ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار قسم مشینری تعداد حالت اور کام کی تفصیل

۱۔ گریڈر ایک عدد مورخہ ۱۲۹۷ کو ٹائر وغیرہ ڈالنے کے بعد آن روڈ ہوا اور صرف کیو ڈی اے کی ملتو ہاؤسنگ اسکیم پر استعمال ہوا۔

۲۔ بلڈوزر ایک عدد نیو ٹرک اڈہ پر کام کے دوران مری قبائل نے قبضہ میں لے لیا ایف آئی آر متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کروائی گئی ہے تاحال دستیاب نہیں ہو سکا ہے

۳۔ ٹریکٹر دو عدد ایک عدد صحیح ٹریکٹر کیو ڈی اے اسکیموں کی صفائی اور ناجائز تجاوزات ہٹانے کے لئے استعمال ہوا اور دوسری خراب ٹریکٹر کی نیلامی کا کیس تیار کیا گیا جو عرصہ دراز سے ناکارہ کیو ڈی اے سلوڈ میں کھڑی کر دی گئی تھی

۴۔ رگ مشین کوئی نہیں ہے

۵۔ روڈ رولر چار عدد دو عدد خراب روڈ رولروں کی بذریعہ نیلامی عام نیلامی ہو گئی تیسری صحیح رولر اجتماع کوئٹہ میں صرف ایک دن استعمال ہوا (مبلغ ۸۰۰ روپے کرایہ پر) اور چوتھی وایبریٹری رولر تقریباً پانچ مہینہ مبلغ ۲۰۰۰ روپے فی مہینہ کے حساب سے سریاب روڈ کوئٹہ پر ٹھیکیدار کے کام پر استعمال ہوا۔

واپڈا ہائیڈرولوجی پراجیکٹ کے پاس ڈرلنگ مشینوں کی تعداد درج ذیل ہے

(الف)Straight Rotary ۱۶ عدد

Driling machines

(ب)Percursion Rigs ۴ عدد

تمام مشینیں، صحیح حالت میں ہیں اس وقت (الف) قسم کی مشینوں میں ۱۲ ہیڈ کوارٹر پر ہیں جبکہ ایک ایک ڈیرہ بگٹی، لورالائی، ژوب اور کوئٹہ ضلع میں ہیں (ب) قسم کی مشینوں میں ایک ڈیرہ بگٹی ایک جھل مگسی اور ایک خضدار ضلع میں ہے یکم جولائی ۹۷ سے دسمبر ۹۷ تک ۸ ڈرلنگ سائٹوں پر کام کیا ہے جن میں سے موسیٰ خیل میں پاک ٹسٹ ہول کا کام تھا جبکہ ساتھ ٹیوب ویل مکمل کیے گئے ہیں ٹیوب ویلوں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

مستونگ ایک نمبر

خضدار ۲

کوئٹہ ۴

موسیٰ خیل ۱

ان جگہوں پر ٹسٹ ہول کے لئے ۲۰ روز صرف ہوئے ہیں جبکہ ٹیوب ویل کی تکمیل کے لیے ۴۵ روز صرف ہوئے ہیں ان مشینوں نے کل ۴۳۶۷ فٹ ڈرلنگ کا کام کیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال نمبر ۴۰۰ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب صفر سات پر دیا گیا ہے بلڈوزر ایک عدد

نیز ٹرک اڈہ پر کام کے دوران مری قبائل نے قبضہ میں لے لیا ہے ایف آئی آر متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ہے تاحال دستیاب نہیں ہو سکا اب یہ جو آپ ٹرک اڈہ بنا رہے ہیں اور وہاں آپ نے کیوں ایسا انتظام نہیں کیا ہے کہ سرکاری بلڈوزر بھی لئے گئے اور پھر اڈے میں بھی باقاعدہ لوگوں سے ملیں ان کا کہنا ہے چوکیداری بھی ہماری ہے اور تمام دوسرے اسکول بھی ہمارے ہیں مزدوری بھی ہماری ہے آپ اس اڈے کو کس طرح کامیاب کریں گے اور یہ بلڈوزر کا آپ کیا انتظام کریں گے آپ اپنے اس بلڈوزر کو دستیاب نہیں کر سکتے؟

مولانا امیر زمان سینئر منسٹر: جناب بات اس طرح ہے کہ جہاں تک اڈے کی تحفظ کی بات آپ نے کی اس بارے میں گزارش ہے کہ وہاں پر جو مری قبائل ہیں نا سے بات چیت کی ہے اور وہ اس بات پر رضامند ہیں کہ اڈہ یہاں پر آجائے جو اڈے کا روز کا معمول کا کام ہے وہ یہاں بے شک وہ کریں ہمارا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور سرکار نے امن وامان کے حوالے سے وہاں پر ایک تھانہ ہم نے تعمیر کیا ہے اس میں باقاعدہ طور پر ایس ایچ او ہے اور ایک ڈی ایس پی ہے اس میں باقاعدہ عملہ موجود ہے اور دو پلٹون بی آر پی کے لئے ہیں وہ وہاں کام کر رہے ہیں میں بذات خود رات کے ایک بجے وہاں پر تھا وہاں دو گاڑی ہر وقت گشت کر رہے ہیں اور ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں جیسے باقی بلوچستان کی صورت حال ہے اسکے مطابق یہاں پر بھی کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوگا۔ اور جو بلڈوزر کا مسئلہ ہے بلڈوزر کا مسئلہ پچھلی حکومت کے دوران پیش آیا اس بارے میں ہم چاہتے ہیں کہ بات چیت کے ذریعے ہم یہ مسئلہ حل کریں تو بات چیت جاری ہے یہ جلد حل ہو جائے گا اگر نہ ہوا تو پھر ضروری ہے کہ ہم انتظامیہ کے ذریعے حل کرینگے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب ایک تو یہ کہ اہم ٹرک اڈہ ہے جب لوگ وہاں جاتے ہیں آپ کی انفارمیشن کے لئے بتا رہے ہیں تو لوگوں کو وہاں کام سے منع کرتے ہیں اور ان سے رقم مانگتے ہیں یہ کلیئر بات ہے اب آپ جا سکتے ہیں اور تمام علاقے کو دیکھ سکتے ہیں اور یہ ہمیشہ کے لئے اشتعال کا پوائنٹ رہے گا اس کا آپ کے پاس علاج ہونا چاہئے اور دوسرا جو آپ بلڈوزر کا فرما رہے ہیں ایک سال پہلے کی حکومت اب ایک سال پہلے کی حکومت ۹۷-۱۹۹۶ء میں اسمبلی

ڈیزالو ہوئی اور اس دوران ہم سے زیادہ و آپ کے پاس حکومت رہی ہے اور اب تک اس میں آپ کامیاب نہیں ہوتے ہیں یہ بڑے افسوس کی بات ہے اس کا آپ نے انتظام کرنا ہے اور اس طرح اور جگہ بھی ہو سکتا ہے مہربانی۔

*۳۴۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر سماجی بہبود از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ سماجی بہبود اور اس کے ماتحت محکموں / اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام / اسکیم / پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار ان کی کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

وزیر سماجی بہبود : محکمہ سماجی بہبود کے ہاں کوئی بھی منظور شدہ ٹھیکیدار نہیں ہے لہذا مطلوبہ معلومات نِل تصور کیا جائے۔

*۳۴۵ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸۔ ۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ صنعت و حرفت اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری، نئے اور مرمت و دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام، مکمل کردہ فیصد حصہ، ٹھیکیدار اگر ہو اور اس کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تنخواہیں وغیرہ کی

تفصیل کیا ہے نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر صنعت و حرفت: جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب اس میں میرے ضمنی سوال ہیں ایک تو یہ جواب میں جناب والا پہلے ہی دیا ہوا ہے کہ کوئٹہ انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ اسٹیٹ کو جو پندرہ ملین روپے ملنے تھے وہ نہیں ملے ٹیوب ویل کوئٹہ انڈسٹریل اسٹیٹ ایک ملین ایک پوائنٹ آٹھ یعنی ملین فنڈ جاری نہیں ہوئے۔ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیرہ مراد جمالی کے لئے فنڈ جاری نہیں ہوئے۔ کوئٹہ انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ اسٹیٹ مذکورہ مدت میں فنڈ جاری نہیں ہیں۔ اسی طرح ٹیوب ویل کے لئے نہیں ہوئے انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیرہ مراد جمالی کے لئے نہیں ہے اب یہ تو ایسے Priority انڈسٹریل ایریا تو ہمارے لئے ایک Priority کا پوائنٹ ہونا چاہئے اس میں ہم رقم نہ دیں یہ تو بڑا افسوس ناک ہے اس کی رقم آپ کیسے اس کے لئے آپ نے انتظام کیا ہے کہ یہ رقم آپ دیں گے؟

سید احسان شاہ وزیر خزانہ: جناب اسپیکر جس طرح کہ میں گزشتہ سال مالی بحران تھا صوبہ میں اور پورے ملک میں اس کی وجہ سے کئی ایسے ڈپارٹمنٹ تھے جن کے فنڈز کٹ گئے یا پھر جہاں ضروری نہیں سمجھا گیا وہ فنڈ متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو مہیا نہیں کئے گئے تو محکمہ انڈسٹریز بھی اس زمرے میں آگیا تھا کہ جہاں پہ ہم سمجھتے تھے کہ اتنا زیادہ فنڈز کی ضرورت نہیں ہے بجائے اس کے کہ کوئی ایسی Essential چیزیں ہوں وہاں ان محکموں کو ہیلتھ کو یا دوسرے جو انسانی زندگی سے ڈائریکٹ متعلق ہیں ان کو فنڈز فراہم کئے جائیں یہ اب جہاں تک اگلے مالی سال کا تعلق ہے تو اس نئے مالی سال میں پی ایس ڈی پی میں ہم نے ان کے نئے فنڈز رکھے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کو فنڈز جاری کئے جائیں گے۔